السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جب امام سورۃ فاتحہ پڑھنے میں غلطی کرتا ہو تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے مقتدیوں کی نماز باطل ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام فاتحہ کی قرات میں کوئی غلطی کرے جس سے معنی بدل جاتے ہوں تو اسے متنبہ کرنا اور غلطی کی تصحیح کرنا ضروری ہے اگر وہ قرات کو صحیح کرلے تو الحمد وگرنہ اس کی اقتداء میں نماز جائز ہوگی اور انتظامیہ پر واجب ہوگا کہ ایسے امام کو معزول کردیا جائے وہ غلطی جس سے معنی میں تبدیلی آجاتی ہو کی مثال یہ ہے کہ جیسے ۔

نَعْمَتَ عَلَيْهِمْ میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لیا جائے یا إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ میں ک پر کسرہ پڑھ لیا جائے اور قرات کی وہ غلطی جس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَٰنِ کو فتحہ یا ضمہ کے ساتھ پڑھ لیا جائے تو اس سے نماز میں کوئی خلل نہیں پڑتا ۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر510

محدث فتویٰ